غسل کے دوران کوئی بات کرنا یا کوئی چیز مانگنا

مجیب: مولانا ذاکر حسین عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3107

تاریخ اجراء: 10 ربیع الاوّل 1446ھ/13 ستمبر 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا واش روم میں نہاتے ہوئے کچھ بولنا گناہ ہے اور اگر والدین کچھ پوچھیں جبکہ انہیں معلوم ہو کہ واش روم میں ہے، اسی طرح نہاتے ہوئے کوئی چیز مانگنا کیا گناہ ہے جیسے صابن وغیرہ؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

واش روم میں نہاتے ہوئے بلاضرورت بولنا گناہ نہیں بلکہ خلاف مستحب و مکروہ تنزیہی ہے، البتہ اگر کوئی ضرورت ہو تو بولنا جائز ہے مثلاً صابن نہیں ہے صابن مانگنے کے لئے بولنا یا پانی ختم ہو گیا ہے اور پانی کے لئے بولنا وغیرہ اور اس میں حتی الامکان یہ کیا جائے کہ اگر کوئی کپڑا وغیرہ پاس موجود ہو تو اس سے ستر کرلے اور پھر بولے۔

چنانچہ علامہ ابن عابدین شامی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:"(قوله: وآدابه كآدابه) نص عليه في البدائع: قال الشرنبلالي: ويستحب أن لا يتكلم بكلام مطلقا، أما كلام الناس فلكراهته حال الكشف، وأما الدعاء فلأنه في مصب المستعمل ومحل الأقذار والأوحال اهـ۔۔۔ واستشكل فی الحلية عموم ذلک بمافی صحيح مسلم عن «عائشة - رضي الله عنها - قالت كنت أغتسل أنا ورسول الله صلى الله عليه وسلم من إناء بيني وبينه واحد، فيبادرني حتى أقول دع لي»۔۔۔ ثم أجاب بحمله على بيان الجواز أو أن المسنون تركه مالا مصلحة فيه ظاهرة" ترجمہ: علامہ شرنبلالی نے فرمایا: اور (غسل کی حالت میں) مستحب یہ ہے کہ مطلقاً (یعنی دینی، دنیوی کسی طرح کا) کلام نہ کرے۔ بہرحال لوگوں کا کلام، ستر کھلا ہونے کی وجہ سے مکروہ ہے اور دعا تو اس وجہ سے کہ غسل خانہ مستعمل پانی گرنے اور گندگی اور کیچڑ کی جگہ ہے۔ اور حلیہ میں اس عموم پر صحیح مسلم میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی حدیث کے ساتھ اشکال وارد کیا کہ انہوں نے فرمایا کہ میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غسل کرتے ایک ہی برتن سے جو میرے اور حضور کے درمیان ہوتا تو حضور مجھ سے

سبقت لے جاتے حتی کہ میں عرض کرتی کہ میرے لیے بھی چھوڑیئے۔ پھر اس اشکال کا جواب یہ دیا کہ یہ بیان جواز پر محمول ہے یا یہ کہ **جس بات میں ظاہری مصلحت نہ ہو اسے ترک کرنا سنت ہے**۔(ردالمحتار علی الدرالمختار، کتاب الطھارۃ، ج1، ص156، دارالفکر، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net